بلوچستان میں مرزائی سادہ مسلمانوں کو گمراہ کر رہے ہیں
تبلیغی جماعت کے ایک کارکن کا فکر انگیز خط

ہمارے ایک محترم قاری نے تبلیغی جماعت کے ایک رکن کا خط اشاعت کے لئے ارسال فرمایا جو انہوں نے جماعت کے احباب مشورہ کے نام لکھا ہے۔ انہوں نے اپنے علاقہ میں مرزائیوں کی ارتدادی سرگرمیوں پر فکر مندی کا اظہار کیا ہے اور تبلیغ دین کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ اس میں حالات کی آگاہی بھی ہے اور دین اسلام کی تبلیغ واشاعت میں حائل مشکلات ومصائب کا ذکر بھی۔ یہ ایک دردمند مسلمان کی طرف سے دعوت عمل ہے۔ آپ بھی پڑھیے۔ (مدیر)

محترم احباب شوریٰ السلام علیکم ورحمۃ اللہ

ہماری ساری جماعت اللہ کے فضل وکرم سے خیروعافیت سے ہے اور اللہ سے امید ہے کہ آپ حباب بھی اللہ کے فضل وکرم سے خیروعافیت سے ہوں گے اور دین متین کی اس محنت میں شب وروز کوشاں ہونگے۔

ہماری سرگودھا سے سال اندرون کی جماعت ہے۔ جماعت نمبر ۲۴۵ کی مدار محمد منیر صاحب رخ نمبر ۱۲۳۲ انڈیا بارڈر سے صوبہ سندھ علاقہ مورو شہر کے قریب سے ایرانی بارڈر یعنی صوبہ بلوچستان علاقہ پانچ گور تک ہے۔ اس رخ پر مرزائی بہت زیادہ گمراہی پھیلا رہے ہیں۔ گاؤں کے گاؤں مذہب اسلام چھوڑ کر قادیانی ہو گئے ہیں اور لوگ بھی قادیانی ہو رہے ہیں اس رخ پر اول تو مساجد نہیں ہیں اگر کوئی مسجد نظر آ بھی جائے تو وہ بھی غیر آباد ہے۔ یہاں کے مسلمان کیکر کے درخت کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور اس کے سامنے اپنی حاجات رکھتے ہیں۔ جب ہمارے ساتھی نماز پڑھتے ہیں تو لوگ ہنستے ہیں اور مذاق اڑاتے ہیں۔ یہاں کے مسلمان کفر اور اسلام کی سرحد پر کھڑے ہیں۔ جو بھی ان پر محنت کرے گا وہ اسی کا مذہب اختیار کریں گے۔ اب خود سوچیں کہ ان حالات میں دین کی محنت کرنا کتنی اشد ضروری ہے۔

ہماری جماعت میں سارے نوجوان ساتھی ہیں۔ ہماری جماعت کی بھرپور نصرت فرمائیں اور ساتھیوں کی حوصلہ افزائی کریں ہجرت اور نصرت سے دین پھیلا ہے ہم نے ہجرت کی ہے اور آپ حضرات ہماری نصرت کریں گے۔ ہماری حوصلہ افزائی ہو گی اور ہم بھرپور کام کریں گے۔ اس میں آپ کا بھی پورا حصہ ہو گا۔

والسلام محتاجِ دعاء

آپ کا بھائی عبداللہ (۲۲ فروری ۱۹۹۸ء